مغربی پاکستان کا آرڈیننس ۱۹۵۹ء برائے حقوق ہندو خواتین بابت زرعی زمین

(مغربی پاکستان ۱۹۵۹ء کا آرڈیننس نمبر XI)

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان اور وسعت۔

۲. اِطلاق۔

۳. زرعی زمین کی ورثہ / حوالگی / منتقلی۔

۴. منسوخی اور بچت۔

مغربی پاکستان کا آرڈیننس ۱۹۵۹ء برائے حقوق ہندو خواتین بابت زرعی زمین

(مغربی پاکستان ۱۹۵۹ء کا آرڈیننس نمبر XI)

[۲۶ مارچ ،۱۹۵۷ء]

ایک

ضابطہ

ہندو قانون کو ہندو خواتین بابت زرعی زمین مغربی پاکستان میں یکجا کرنے کے لئے۔

تمہید۔

جبکہ، ہندو قانون جو کہ ھندو خواتین بابت زرعی زمین کو ترتیب دے رہی ہے. مغربی پاکستان میں یکجا کرنا ضروری ہے۔

اب، اس لیے، صدارتی اعلان، ۷ِ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو بروئے کار لاتے ہوئے. اور تمام تر اختیارات جو کہ اس لحاظ سے اس قابل بناتا ہوں گورنر مغربی پاکستان مندرجہ ذیل ضابطہ مرتب کرنے پر رضامند ہے۔

مختصر عنوان اور وسعت۔

۱. (۱) یہ قانون مغربی پاکستان کا آرڈیننس ۱۹۵۹ء برائے حقوق ہندو خواتین بابت زرعی زمین کہلایا جائیگا۔

(۲) ماسوائے قبائلی علاقہ جات، اس قانون کی وسعت پورے صوبہ خیبر پختونخواہ پر ہو گی۔

اِطلاق۔

۲. باوجود یہ کہ جو کچھ کسی ہندو قانون / رواج یا اصول میں بر عکس پایا جاتا ہوں، دفعہ 3 کا اطلاق ہو گا. جہاں ایک ہندو بغیر وصیت کے مر جائے۔

وضاحت (I).—ایک شخص بغیر وصیت کے مرا سمجھا جائے گا تمام تر زرعی زمین کے لحاظ سے، جسکا اُس نے وصیت پر مبنی انتقال نہ کیا ہو جو اس اثر کے لینے کا قابل ہوں۔

وضاحت (II).—یہ ضابطہ جانشینی کے کسی اصول جو کہ مزارع کے حقوق بابت زرعی زمین، کسی بھی قانون بابت حقوق مزارع جو کہ نافذ العمل ہوں، مرتب شدہ ہوں۔

زرعی زمین کی ورثہ / حوالگی یا انتقال۔

۳. (۱) جب ایک ہندو جو کہ دیا یا گا سکول آف ہندو قانون سے وابستہ ہوں مر جاتا ہے اور کسی زرعی زمین کو چھوڑ تا ہوں یا رہ جاتی ہے اور ایک ھندو جو کہ کسی دوسرے ہندو سکول آف قانون سے وابستہ ہوں یا کسی رواج کے ذریعہ، مر جاتا ہے اور پیچھے ایک زرعی زمین چھوڑ جاتا

ہوں، اُسکی بیوہ، اور اگر ایک سے زیادہ بیواہ ہوں، پھر سارے بیواہ اکھٹے، ماتحت دفعہ (3) کے، برابر بیٹے کے حصّہ کا سارے حقدار جائیداد ہوگے:

شرط یہ ہے کہ بیوہ پہلے سے فوت شدہ بیٹے کا اسی طریقہ کار کے مطابق بحثیت بیٹے کا وارث ہوگی، جیسا کہ اگر پہلے سے فوت شدہ بیٹے کا کوئی بیٹا نہ ہوں اور ایسی طریقہ کار کے مطابق وراثت لے گی جیسا کہ بحثیت بیٹے کے بیٹے کی اگر بیٹے کا کوئی بیٹا ایسی فوت شدہ بیٹے کا زندہ ہوں:

بشرط یہ کہ مذید یہی دفعہ پہلے سے فوت شدہ بیٹے کی بیوہ پر بالکل اُسی طرح لاگو ہوگی۔

(۲) جب ایک ہندو جسکا تعلق دیابا گا سکول آف قانون کے علاوہ کسی دیگر سکول آف قانون سے ہوں، روایتی قانون سے ہوں. مر جاتا ہے اور وہ ہندو خاندانی مشترکہ زرعی زمین / جائیداد میں مفاد رکھتا ہوں، اُسکی بیوہ، ذیلی دفعہ (3) کے ماتحت اُسی طرح زرعی زمین میں مفاد کا حقدار ہوگی جیسا کہ اُسکو حاصل ہوں۔

(۳)

(۴) یہ دفعہ اُسی جائیداد پر لاگو نہیں ہوگی جو کہ روایتی یا کسی دوسرے جانشینی کے اصول یا قابل اطلاق گرانٹ کے شرائط وضوابط کے ذریعہ، جو کہ ایک وارث کی حد تک اُترے گی یا کہ کسی ایسی جائیداد پر قانون جانشینی ۱۹۲۵ء لاگو ہو۔

۴. مندرجہ ذیل قوانین اور ترامیم جو کہ ہندو خواتین حقوق بابت جائیداد قانون ۱۹۳۷ء میں کئے گئے ہوں کو اس قانون کے ذریعہ منسوخ کیے جاتے ہیں:- منسوخی اور بچت۔

(اَ) شمال مغربی سرحدی صوبہ ہندو خواتین حقوق بابت جائیداد (وسعت زرعی زمین تک) قانون ۱۹۴۲ء؛ اور

(ب) [* * *]

(۲) کوئی بھی چیز اس ضابطہ میں کسی ہندو کی جائیداد پر لاگو نہیں ہوگی جو کہ اس قانون کے آغاز سے پہلے بلاوصیت مر گیا ہوں۔